ایم کیوایم کے تحت کراچی پریس کلب میں آنجہانی شہباز بھٹی کی یاد میں تعزیتی اجلاس اور میموریل سروس کا انعقاد

اجلاس میں آنجہانی شہباز بھٹی کی یاد میں شمعیں روشن کی گئیں اور گلدستے رکھے گئے

تعزیتی اجلاس میں دعا پاسٹر عرفان ڈین نے کرائی، پاسٹرز حضرات نے اجتماعی طور پر زبور گائی

عیسائی، ہندو، سکھ اور دیگر مذاہب کے مذہبی رہنماؤں، این جی اوز نے بھی شرکت کی

کراچی۔۔۔6، مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام اتوار کی سہ پہر کراچی پریس کلب میں وفاقی وزیر برائے اقلیتی امور اور ممتاز مسیحی رہنما آنجہانی شہباز بھٹی کی یاد میں تعزیتی اجلاس اور میموریل سروس منعقد ہوئی جس میں ہزاروں کی تعداد میں خواتین وحضرات شریک ہوئے جن کا تعلق مسلمانوں اور عیسائیوں کے علاوہ ہندو، سکھ اور دیگر مذاہب سے بھی تھا جبکہ اجلاس میں اقلیتوں کے مذہبی رہنما بھی موجود تھے۔آنجہانی شہباز بھٹی کی تصویر کے پاس ان کی یاد میں شمعیں روشن کی گئیں اور ان سے عقیدت کے اظہار کے طور پر پھول اور گلدستے بھی رکھے گئے۔تعزیتی اجلاس کے سلسلے میں پریس کلب کے عقب میں واقع گراؤنڈ میں سوگ کی علامت کے طور پر سیاہ قناطیں اور ٹینٹ لگا کر بڑا پنڈال بنایا گیا تھا، پنڈال میں ایم کیوایم کے پرچم کے علاوہ سیاہ پرچم بھی لگائے گئے تھے۔تعزیتی اجلاس میں شرکاء نے کشمیر کالونی، منظور کالونی، اعظم ٹاؤن، محمود آباد، سولجر بازار، لائنز ایریا اور شہر کے دیگر علاقوں سے شرکت کی، شرکاء جلوس کی شکل میں پریس کلب کراچی آتے رہے اس موقع پر انہوں نے اپنے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے پرچم، قائد تحریک جناب الطاف حسین کے پورٹریٹ، آنجہانی شہباز بھٹی کے بہیمانہ قتل پر پلے کارڈ، بینرز اور بھی اٹھا رکھے تھے، پلے کارڈز اور بینرز پر آنجہانی شہباز بھٹی کے بہیمانہ قتل میں ملوث دہشت گردوں کی گرفتاری کے مطالبات اور مذمتی کلمات تحریر تھے اس دوران شرکاء پر جوش انداز میں ''بھٹی تیرے خون سے انقلاب آئیگا''،''کون کریگا احتساب الطاف الطاف''،''دہشت گردی نہیں چلے گی، غنڈہ گردی بند کرو''،''ظالموں جواب دو خون کا حساب دو''،''نعرہ الطاف جئے الطاف''،''نعرہ متحدہ جئے متحدہ''، اپنے مذہبی نعرے بھی فلک شگاف انداز میں نعرے لگا رہے تھے۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، اراکین سلیم تاجک، واسع جلیل، سیف یار خان، رضا ہارون، حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، ایم کیوایم اقلیتی امور کمیٹی کے انچارج واراکین، سابق ایڈمنسٹریٹر کراچی فہیم الزماں، کراچی یونین آف جرنلسٹس کے سیکریٹری حسن عباس اور اے ٹی جے کے سیکریٹری جنرل فہیم صدیقی بھی موجود تھے۔ اجلاس میں عیسائی اور ہندوؤں کے مذہبی رہنما چرچ آف پاکستان سندھ کے آرچ بشپ صادق ڈینئل، بشپ جیمس جان پال، چیئرمین انٹرنیشنل کرسچن الائنس پاسٹر عرفان ڈین، بشپ جاوید انجم، بشپ وجے مہاراج گوسوامی، نیوا پاسٹا لک چرچ پاکستان کے نمائندے ریورنڈ انور جاوید، مہاراج ہریش شرما، مہاراج شام لال شرما، مہاراج رامناتھ، مہاراج پنڈت سوان، سکھ کمیونٹی کے گردوارے کے جنرل سیکریٹری سردار دھونی سنگھ، سردار لکشمن سنگھ، این جی اوز کے انصار برنی ٹرسٹ کے سربراہ انصار برنی، سورتی جماعت کے جنرل سیکریٹری گردھاری لال، ینگ ہندو ویلفیئر کے راج کمار اور دیگر نے شرکت کی۔تعزیتی اجلاس کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز خصوصی دعا سے کیا گیا، دعا پاسٹر عرفان ڈین نے کرائی اس موقع پر پاسٹرز نے اجتماعی طور پر زبور گائی پڑی۔نیوا پاسٹا لک چرچ کے انور جاوید نے آنجہانی شہباز بھٹی کی مغفرت اور سوگوار لواحقین کیلئے صبر جمیل اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی صحت وتندرستی اور درازی عمر اور متحدہ قومی موومنٹ کی حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی کیلئے بھی خصوصی طور پر دعا کرائی۔ بعدازاں کلام مقدس کی تلاوت بشپ جیمس جان پال نے کی۔

آنجہانی شہباز بھٹی کا قتل نظریہ پاکستان کا قتل اور اس کی بقاء وسلامتی پر حملہ ہے، ڈاکٹر فاروق ستار

دو مارچ کا حملہ اقلیتوں پر حملہ ہے، اب مصلحت سے کام نہیں لینا، فیصلہ کرنا ہے اور انتہاء پسند قوتوں کے خلاف عملی طور پر میدان میں آنا ہے، رضا ہارون

آنجہانی شہباز بھٹی کی یاد میں پریس کلب کراچی میں منعقدہ تعزیتی اجلاس سے خطاب

کراچی۔۔۔6، مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ وفاقی وزیر اقلیتی امور اور ممتاز مسیحی رہنما آنجہانی شہباز بھٹی کا قتل نظریہ پاکستان کا قتل اور پاکستان کی بقاء وسلامتی پر حملہ ہے، اگر پاکستان میں برداشت وتحمل کا کلچر پیدا کرنا چاہتے ہیں تو قائداعظم محمد علی جناح کی 11 اگست کی تقریر کو پاکستان کے آئین کا حصہ بنانا ہوگا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام اتوار کی شام کراچی پریس کلب میں آنجہانی شہباز بھٹی کی یاد میں منعقدہ تعزیتی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تعزیتی اجلاس میں عیسائی، ہندو، سکھ اور دیگر مذاہب کے مذہبی رہنماؤں، نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ قائد

تحریک الطاف حسین کی جانب سے آپ تمام کا تعزیتی اجلاس میں شرکت کرنے پر شکر گزار ہوں اور ہماری آواز کے ساتھ آواز ملا کر اپنی موجودگی سے آج آپ نے اور ہم نے شہباز بھٹی کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔انہوں نے مسیحی بھائیوں کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ہم ان کے حقوق کی جدوجہد سے دستبردار نہیں ہوں گے اور مشکل اور آزمائش کی اس گھڑی میں اقلیتوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، ہم اپنے مسیحی بھائیوں کے ساتھ ہیں اور شہباز بھٹی کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں اور انہیں یہ بھی یقین دلانا چاہتے ہیں کہ شہباز بھٹی کا خون رائیگاں نہیں جائے گا ہم اپنی جدوجہد کو جاری رکھیں گے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم ملک کی اقلیتیں پاکستان کو حقیقی معنوں میں روشن خیال، ترقی پسند، مہذب، فلاحی اور جمہوری پاکستان بنائیں گی اور پوری دنیا میں پاکستان کی ساکھ کو بحال کریں گی، قائداعظمؒ کے پاکستان کے خلاف جو سازش ہے اسے بھی ناکام بنائیں گی اور اس سازش میں آخری کیل بھی ٹھونکیں گی، ملک کے اعتدال پسند لوگوں کو متحد، متحرک اور منظم کریں گے۔جن راستوں کو ہم نے چنا ہے وہ پھولوں کی سیج نہیں وہاں جگہ جگہ کانٹے بچھے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی حکومت اپنی ذمہ داری کو پورا نہیں کرتی تو ملک کے عوام انقلاب کے ذریعے اسے پورا کریں گے اور پاکستان سے ہمیشہ کیلئے انتہاء پسندی اور دہشتگردی کا خاتمہ کردیں گے۔ہم اس سازش کو انسانیت اور احترام انسانیت کے خلاف بھی ایک سازش تصور کرتے ہیں، شہباز بھٹی کا قتل اظہار رائے پر پابندی کے مترادف ہے جو شخص اور سوچ ملک میں بین المذاہب ہم آہنگی کے قیام کیلئے کوشش کررہی ہے اایسے لوگوں کو اس جدوجہد سے باز رکھنے کی سازش ہورہی ہے، ہم اس سازش کا قلع قمع کریں گے، ہم مسیحوں کے اظہار رائے کی آزادی کو مقدم سمجھتے ہیں، ہم اسے آئین پاکستان اور بانی پاکستان قائداعظم محمد جناح کے پاکستان کے خلاف سازش قرار دیتے ہیں، ہم بین المذاہب ہم آہنگی اور مذہبی رواداری کے حامی ہے۔پاکستان کیلئے سچ کی راہیں تلاش کرنی ہیں۔اب کوئی درمیانی راستہ نہیں ہے۔پاکستان کی بقاء وسلامتی کے اس سب سے بڑے چیلنج کو ہمیں قبول کرنا ہوگا اور مردانہ وار اس چیلنج کا سامنا کرنا ہوگا اور مصلحتوں کی چادر اتار پھینکنا ہوگی اور علم بغاوت بلند کرنا ہوگا۔شہباز بھٹی اور الطاف بھائی نے ملک میں اقلیتوں کے حقوق کے حصول اور بحالی کیلئے بین الاقوامی سطح اور قومی سطح پر بھی مشترکہ جدوجہد کی ہے ہم شہباز بھٹی کی روح کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم اس جدوجہد کو جاری رکھیں گے، مسیحی، ہندو سکھ اور دیگر اقلیتی بھائیوں کو ہمیشہ پاکستان کی تعمیر اور ترقی میں ساتھ لیکر چلیں گے انہیں سینے سے لگا کر رکھیں گے، انہیں برابر کا پاکستان سمجھیں۔انہوں نے کہا کہ ہمیں ہر طرح کے تعصب اور انتہاء پسندی دہشت گردی کے خلاف جہاد کرنا ہوگا اور اس کیلئے اصلاحات کرنا ہوگی، دہشت گردی ملکی سلامتی کیلئے سب سے بڑا خطر بن رہی ہے۔شہباز بھٹی کو اسی وقت صحیح معنوں میں خراج عقیدت پیش کرسکتے ہیں کہ ہم یہاں 2 مارچ کے حوالے سے یہ بات طے کریں قائداعظمؒ کی 11 اگست کی تقریر کو آرٹیکل 2-B کے تحت پاکستان کے آئین میں شامل کیا جائے یہی ہمارے برداشت اور تحمل کی ضمانت ہوگی۔ڈاکٹر فاروق ستار نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ آنجہانی شہباز بھٹی کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے، اس سازش کے پیچھے جو انتہاء پسندی اور دہشت گردی کی سوچ کارفرما ہے اسے بھی بے نقاب کیا جائے حق پرست صوبائی وزیر رضا ہارون نے کہا کہ انتہاء پسندوں اور دہشت گردوں نے ہم سے ایک بہت پیارے شخص، بہت نفیس انسان اور ایک بہت انسانیت کیلئے جدوجہد کرنے والی اور ایک معصوم عدم وتشدد پر یقین رکھنے والی شخصیت شہباز بھٹی کو ہم سے چھین لیا۔آج کا یہ اجلاس ان کی تعزیت میں ہے، ہم سب سے پہلے ان کے خاندان والوں سے تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس ملک کی اقلیت دہشت گرد ہیں جن کو صحیح معنوں میں اقلیت کہنا چاہئے مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے اقلیت نہیں ہیں، آج کا یہ اجلاس دہشت گردوں کی اقلیت کے منشور کو مسترد کرتا ہے اور انہیں بتانا ہے کہ اکثریت پاکستان کی تمام مذاہب کے ماننے والوں کی ہے اور ہم سب پاکستانی ہے اور دہشت گردی، انتہاء پسندی کے فلسفے کو مسترد کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ 2 مارچ 2011ء اس ملک کے اندر اسی طرح کا سیاہ دن ہے جس روز گورنر پنجاب سلمان تاثر کا قتل ہوا تھا، یہ 2 مارچ 2011ء ہمیں یاد رکھنی ہوگی اگر ہم شہباز بھٹی کے بہیمانہ قتل کو بھول گئے تو یہ 2 مارچ اور آئیں گی اور مزید معصوم لوگوں کے جنازے اٹھانا ہوں گے اور تدفین کرنا ہوگی، آج کے اس اجلاس میں متحد ہوکر اپنے اتحاد کی طاقت سے یہ ثابت کریں کہ دو مارچ کو دوبارہ نہیں آنے دیں گے اور کوشش کریں گے کہ دہشت گردی کا خاتمہ کریں کیونکہ دو مارچ کا حملہ اقلیتوں پر حملہ ہے انہوں نے کہا کہ اگر لبرل، پروگریسیو، اعتدال پسند قوتیں اب بھی خاموش رہیں گی تو یقین کریں کہ وہ وقت دور نہیں یہ انتہاء پسند قوتیں ہمارے دروازوں پر آجائیں گی، اب مصلحت سے کام نہیں لینا اور فیصلہ کرنا ہے کہ آپ انتہاء پسند قوتوں کے خلاف ہیں تو عملی طور پر میدان میں آجائیں اور اتحاد کا مظاہرہ کرنا کریں۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے اقلیت کے لفظ سے نفرت کا اظہار کیا ہے اور کہا کہ سب پاکستانی ہیں اور ایم کیو ایم اقتدار میں آئی تو پاکستان کے آئین سے اقلیت کے لفظ کو ختم کردیا جائے یہ اخلاقی طور پر غلط بات ہے اور قائداعظمؒ کے اصولوں کے بھی خلاف ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ قائد تحریک الطاف حسین ہی ہیں جن کے جلسوں میں پاکستان بھر میں جتنے مذاہب ہیں، فرقے ہیں وہ قائد تحریک الطاف حسین کی اپیل پر ہر وقت جمع ہونے کیلئے تیار رہتے ہیں اور آج کا اجتماع اس کی زندہ مثال ہے۔قائد تحریک ملک وقوم کے سچے اور محبّ وطن لیڈر ہیں۔انہوں نے کہا کہ شہباز بھٹی کا قتل کھلی دہشت گردی ہے اس کو کوئی اور رنگ دینے کی کوشش نہ کی جائے اس کی تفتیش کا رخ کسی اور جانب موڑنے کی کوشش نہ کی جائے اس کو قتل کے واقعہ کی قتل کی حیثیت سے انکوائری کی جائے اور اس میں کسی قسم کی تبدیلی برداشت نہیں کی جائے گی ورنہ ایم کیو ایم احتجاج کرے گی۔حق پرست رکن قومی اسمبلی منوہر لال: آج یہاں ہم اپنے دوست شہباز بھٹی کو متحدہ قومی موومنٹ کے پلیٹ فارم سے خراج عقیدت پیش کررہے ہیں، ان کا قتل اس سوچ کا قتل ہے جو سوچ بین الاقوامی مذاہب، مختلف مذاہب کے اندر ایک جیسے نکات ہیں اور جو مختلف مذاہب

کے اندر کمیونی کیشن گیپ ہے اس کو ختم کرنے کیلئے وہ جس سوچ کو آگے بڑھا رہے تھے وہ اس سوچ کا قتل ہے نہ کہ کسی اقلیت کے ایک شخص کا۔ جناب الطاف حسین کئی سالوں سے انتہاء پسندی، دہشت گردی کے خلاف آواز اٹھاتے رہے ہیں لیکن یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ کبھی بھی ہم اس لیڈر کو پہچان نہیں سکے جو لیڈر آنے والے وقت کے بارے میں ہمیں پہلے ہی بتا دیتا ہے۔شہباز بھٹی صاف انسان تھے اور وہ ہمیں بتاتے تھے کہ لاہور کے اندر میں پہلا وہ شخص ہوں جس نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کا پہلا اقلیتوں میں ٹیلی فونک خطاب کرایا تھا میری نیاز مندی قائد تحریک الطاف حسین سے ہے اور میں اس سوچ کو لیکر آگے بڑھ رہا ہوں۔شہباز بھٹی ایک ایسا نام بن گیا ہے جس کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی موجود ہیں۔حق پرست رکن سندھ اسمبلی رشید خان نے کہا کہ میں قائد تحریک الطاف حسین کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے حسب روایت اقلیتوں کیلئے میموریل سروس کا انعقاد کیا ہے، متحدہ واحد جماعت ہے جس نے ہمیشہ اقلیتوں کو گلے سے لگایا ہے اور وہ اقلیتوں کے مسائل کے حل کیلئے پیچھے نہیں بلکہ ہمیشہ فرنٹ لائن پر رہی ہے۔شہباز بھٹی کا قتل ایک سنگ میل ثابت ہوگا اور یقینی طور پر مسیحی ہی نہیں بلکہ اقلیتیں ان کے مشن کو آگے لیکر بڑھیں گی۔

الطاف حسین واحد لیڈر ہیں جنہوں نے شہباز بھٹی کی یاد میں تعزیتی اجلاس منعقد کر کے پوری مسیح برادری کے دل جیت لیئے، بشپ صادق ڈینئل

کراچی۔۔6مارچ2011ء

چرچ آف پاکستان کے بشپ صادق ڈینئل نے کہا کہ الطاف حسین واحد لیڈر ہیں جنہوں نے شہباز بھٹی کی یاد میں تعزیتی اجلاس منعقد کر کے پوری مسیح برادری کے دل جیت لیئے ہیں۔یہ بات انہوں نےمتحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام اتوار کی شام کراچی پریس کلب میں آنجہانی شہباز بھٹی کی یاد میں منعقدہ تعزیتی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں مزید کہا کہ پاکستان آج میرے لئے یہ خاص موقع ہے کہ اس طرح کے اجتماع میں شریک ہوں، میں سمجھتا ہوں کہ یہ میرا کام تھا جو جناب الطاف حسین نے کیا ہے، آج یہاں پر ہر مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگ موجود ہیں، میں شکرگزار ہوں کہ سب یہاں پر جمع ہیں تاکہ ہم اس بات کا اظہار کریں کہ ہم مرحوم بھائی کے غم میں برابر کے شریک ہیں ،یہ سیاسی نوعیت کا اجتماع نہیں ہے اور میں دل سے محسوس کرتا ہوں کہ یہ صورتحال ہے کہ آج جناب الطاف حسین نے لوگوں کے دل جیت لئے ہیں، وہ جس طریقے سے لوگوں کے دکھ کو محسوس کرتے ہیں اور ان کے دکھ میں شریک ہوتے ہیں وہ آئیڈیل لیڈر کی خصوصیات ہیں اور ایک عظیم لیڈر کو ایسا ہی ہونا چاہئے۔بشپ جیمس جان پال نے کلام مقدس کلام کی تلاوت کے بعد کہا کہ میں متحدہ قومی موومنٹ کا شکرگزار ہوں انہوں نے مسیحیوں کو اپنے سینے سے لگایا ہے، خداوند متحدہ قومی موومنٹ، الطاف بھائی اور پاکستان کو برکات سے ما مور کرے۔

ایم کیو ایم کے تحت شہباز بھٹی کی یاد میں تعزیتی اجلاس، پریس کلب کے صدر دروازے پر شمعیں روشن کی گئیں اور احتراماً خاموشی اختیار کی گئیں

کراچی۔۔۔6،مارچ2011ء

وفاقی وزیر آنجہانی شہباز بھٹی کے المناک قتل پر اتوار کو متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ہونے والے تعزیتی اجلاس اور میموریل سروس کے بعد ہزاروں شرکاء نے کراچی پریس کلب کے صدر دروازے پر آنجانی شہباز بھٹی کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے شمعیں روشن کیں بڑی تعداد میں شمعیں روشن کیں اور کچھ دیر احتراماً خاموشی اختیار کی۔اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار کے علاوہ دیگر ارکان رابطہ کمیٹی، حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، حق پرست وزراء اور مشیران اور ایم کیو ایم کے کارکنان و ہمدرد بڑی تعداد میں موجود تھے، جبکہ مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے مذہبی رہنماؤں نے بھی آنجہانی شہباز بھٹی کو خراج عقدیت پیش کرنے کیلئے شمعیں روشن کیں اور کچھ دیر کیلئے خاموشی اختیار کی۔

☆☆☆☆☆